DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 727

DATED. 21-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ہیوسٹن گورنر بلوچستان کا جناح لائبریری کا دورہ۔	جنگ ودیگراخبارات
02	محکمہ لائیوسٹاک معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، فیصل خان جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	پاکستان کا جھنڈا ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے، میر ضیاء لانگو۔	جنگ ودیگراخبارات
04	عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
05	اسپیکر بلوچستان کے صاحبزادے کے انتقال پر علی مدد کا اظہار افسوس۔	مشرق ودیگراخبارات
06	کالج آف ٹیکنالوجی میں 22 سال سے کلاسز معطل ہائی کورٹ نے رپورٹ طلب کرلی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	بار اور بینچ عدالتی نظام کا بنیادی ستون ہے، چیف جسٹس بلوچستان۔	مشرق ودیگراخبارات
08	مانگی ڈیم واقعہ انتہائی حساس قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے، عدالتی کمیشن۔	جنگ ودیگراخبارات
09	سرکاری ملازمین کی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی کڑی نگرانی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	سورینج کوئلہ کان حادثے کی تینوں انکوائریاں مکمل نہیں ہوسکیں۔	جنگ ودیگراخبارات
11	سیکیورٹی اور شہری سہولیات میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر۔	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان میں روایتی کاریزوں کی کھدائی اور صفائی کے لیے رقم مختص۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان میں بارڈر شاہراہیں انٹرنیٹ بند، رشوت کا بازار گرم، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
14	خیبر پشتونخواہ اور بلوچستان میں یوریا کھاد پر عائد پابندی ہٹائی جائے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال انتہائی تشویش ناک ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگرخبارات
16	بلوچستان میں حالات مخدوش سرکاری تنصیبات جلائی جارہی ہے، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگرخبارات

امن وامان:

ہرنائی ڈومیارہ سے اغوا ہونے والے نوجوان کی لاش برآمد، بلوچستان میں سرکاری اسلحہ چرا کر کالعدم تنظیموں کو بیچنے کا انکشاف، پولیس افسر سمیت تین افراد گرفتار، پنجگور میں ٹارگٹڈ آپریشن 5 دہشتگرد ہلاک متعدد زخمی جدید اسلحہ گولہ بارود کالعدم تنظیم کا جھنڈا برآمد، مستونگ سردار شاہ زمان خان علیزی کو ان کے بیٹے سمیت اغوا کرلیا گیا، دالبندین کے علاقے چارسر میں فٹبال گراؤنڈ کی عمارت اڑا دی گئی، سرانان کا پولیس تھانہ دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا، مسلح افراد گاڑیاں اسلحہ اور دو اہلکاروں کو ساتھ لے گئے، ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ کا دھماکہ ایک شخص ہلاک۔

عوامی مسائل:

تنخواہیں وپنشن جلد ادا نہ کی گئیں تو احتجاج کو وسعت دیں گے، بلوچستان لیبر فیڈریشن، خضدار میں یوریا کھاد کی فراہمی پر عائد پابندی فوری طور پر ختم کی جائے زمیندار، ینگ گورنمنٹ ٹیچرز ایکشن کمیٹی کی تعلیم حکام سے نوٹس لینے کی اپیل، مسلم باغ کے کرومائٹ کرش پلانٹ باہر منتقل کرنے کا مطالبہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.08.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"صدر مملکت سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ملاقات"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایوان صدر میں ہونے والی ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب بلوچستان ایک جانب دہشت گردی، بدامنی اور سکیورٹی کے سنگین چیلنجوں سے نبرد آزما ہے تو دوسری جانب صوبے میں تعلیم، صحت، مواصلات، روزگار، پانی، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے حوالے سے بڑے منصوبے زیر عمل ہیں۔ صدر مملکت نے اس موقع پر دوٹوک عزم ظاہر کیا کہ حکومت کے مطابق غیر ملکی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی جانب سے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ روکنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی اور صوبے سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق صدر زرداری نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر رابطے کو امن، ترقی اور عوامی فلاح کے لیے ضروری قرار دیتے ہوئے بلوچستان کو اس کے وسیع رقبے اور مخصوص حالات کے باعث خصوصی توجہ اور مناسب وسائل دینے پر بھی زور دیا۔ یہ بیان محض ایک معمول کی سرکاری ملاقات کا اعلامیہ نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ بلوچستان کے حالات کا تقاضا ہے کہ امن، ترقی، گورننس اور عوامی اعتماد کو ایک دوسرے سے الگ موضوعات سمجھنے کے بجائے ایک ہی جامع قومی حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے۔ دہشت گردی کا مقابلہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بنیادی ذمہ داری ضرور ہے لیکن بلوچستان کا دیرپا امن صرف بندوق کے زور پر نہیں بلکہ مؤثر حکومت، انصاف، سیاسی شمولیت، روزگار، معیاری تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور عام آدمی کو ترقی کے ثمرات پہنچانے سے قائم ہوگا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Modernizing textbooks" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bulict No. 1

Dated: 21 AUG 2026 Page No. 1

ہیوسٹن، گورنر بلوچستان کا جناح لائبریری کا دورہ

پاکستانی کمیونٹی کی علم، تعلیم اور نئی نسل کو تاریخ اور ثقافت سے جوڑنے کی کوشش کی تعریف

ہیوسٹن (خ ن) گورنر بلوچستان نے اپنے دورہ ہیوسٹن کے دوران جناح لائبریری کا دورہ کیا جہاں معروف پاکستانی نژاد امریکی بزنس مین تنویر احمد اور ڈاکٹر آصف قریر نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ گورنر مندوخیل کو جناح لائبریری کے مختلف حصوں کا دورہ کرایا گیا اور (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

انہیں یہاں موجود کتابوں، علمی ذخیرے اور کمیونٹی کیلئے فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے جناح لائبریری کے قیام اور اسے ایک مؤثر علمی و کمیونٹی پلیٹ فارم بنانے کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے تنویر احمد اور ڈاکٹر آصف قریر کی خدمات کو بھی سراہا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے دورہ ہیوسٹن کے دوران جناح لائبریری کا خصوصی دورہ کیا جہاں معروف پاکستانی نژاد امریکی بزنس مین تنویر احمد اور ڈاکٹر آصف قریر نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان کو جناح لائبریری کے مختلف حصوں کا دورہ کرایا گیا اور انہیں یہاں موجود کتابوں، علمی ذخیرے اور کمیونٹی کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے لائبریری میں کچھ وقت گزارا اور وہاں موجود کتابوں اور مجموعی سہولیات میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ انہوں نے بیرونِ ملک پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے علم، تعلیم اور نئی نسل کو اپنی تاریخ اور ثقافت سے جوڑنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے جناح لائبریری کے قیام اور اسے ایک مؤثر علمی و کمیونٹی پلیٹ فارم بنانے کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے تنویر احمد اور ڈاکٹر آصف قریر کی خدمات کو بھی سراہا۔

پاکستان کا جھنڈا ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے میر ضیا لانگو

یوم آزادی پر میری خواہش تھی کہ قلات جا کر اپنے لوگوں کے ساتھ جشنِ آزادی مناؤں اور پاکستان کا سبز ہلالی پرچم بلند کروں

دہشتگردوں کا مقصد خوف وہراس پھیلانا اور ملکی پرچم بلند ہونے سے روکنا ہے مگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے، وزیر داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا لانگو نے کہا ہے کہ 14 اگست پاکستان کی آزادی کا دن ہے اور آزادی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، اس لیے ان کی خواہش تھی کہ وہ قلات جا کر اپنے لوگوں کے ساتھ جشن آزادی منائیں اور پاکستان کا سبز ہلالی پرچم بلند کریں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد قلات جیسے تاریخی شہر میں یوم آزادی کے موقع پر خوف وہراس پیدا کرنا اور پاکستان......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کا پرچم بلند ہونے سے روکنا تھا، تاہم ریاستی عزم کے سامنے دہشت گرد اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکے صوبائی وزیر داخلہ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا جھنڈا ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ اگر کوئی دشمن ایٹم بم لے کر بھی پاکستان کے پرچم کو روکنے کے لیے آئے تو ہم اسے اپنے سینے سے لگائیں گے اور قومی پرچم کو بلند رکھیں گے میر ضیا لانگو نے بتایا کہ وہ 14 اگست کو قلات گئے، وہاں جشن آزادی کی تقریب میں شرکت کی اور پاکستان کا پرچم بلند کیا۔

محکمہ لائیو سٹاک معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، فیصل خان جمالی

حکومت کی اولین ترجیحات میں عوام کو خوشحال و بلوچستان کو ترقی یافتہ بنانا شامل ہیں

لائیو سٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، صوبے کے عوام مالداری کو فروغ دے کر نہ صرف اپنے معاشی حالات بہتر بلکہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں ہے۔ حکومت کی اولین ترجیحات میں عوام کو خوشحال اور بلوچستان کو ترقی یافتہ بنانا شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان میں بڑی تعداد میں لوگ مالداری کے شعبے سے وابستہ ہیں، اس لئے لائیو سٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے حکومت اس شعبے کی ترقی، مال مویشیوں کی بہتر نگہداشت، ویکسینیشن اور مالداروں کو سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہی ہے تا کہ مالدار طبقہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت میں لائیو سٹاک کا اہم کردار ہے اور اس شعبے کو مزید فعال بنا کر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ حکومت نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروکار لائے گی ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں سے بلوچستان کا مستقبل وابستہ ہے۔

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کرینگے نور محمد دمڑ

زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے وفود کی صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ سے ملاقات

مریض کے آپریشن کے اخراجات کی فوری فراہمی کی ہدایت، عوام کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے مختلف وفود نے سول سیکرٹریٹ میں ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود کے شرکاء نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی کمی، علاقائی ضروریات اور دیگر اہم امور سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا وفود نے مختلف مسائل کے حل کے لیے صوبائی وزیر سے عملی اقدامات کی درخواست کی، جبکہ اس موقع پر علاقے کی مجموعی صورتحال، عوامی مشکلات اور ترقیاتی و فلاحی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران ایک مریض کی جانب سے آپریشن کے لیے مالی معاونت کی درخواست بھی پیش کی گئی، جس پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ مریض کے آپریشن کے اخراجات فراہم کرنے کے احکامات جاری کیے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت اور مستحق افراد کی بروقت مدد ان کی ترجیحات میں شامل ہے اور عوام کو مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے وفود کے مسائل اور گزارشات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دور دراز علاقوں کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے بروقت حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، جبکہ عوامی فلاح و بہبود اور پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے حاجی نور محمد دمڑ نے متعلقہ حکام کو عوامی نوعیت کے مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندے کی حیثیت سے ان کی کوشش ہے کہ لوگوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ان کی دہلیز پر کیا جائے اور دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے اس موقع پر زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے وفود نے صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کا مسائل کو توجہ سے سننے، فوری احکامات جاری کرنے اور مریض کے آپریشن کے اخراجات فراہم کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی عوام دوست کاوشوں کو سراہا۔

Century Express Quetta

سپیکر بلوچستان کے صاحبزادے کے انتقال پر علی مدد جتک کا اظہار افسوس

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے سپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ خان اچکزئی کے انتقال پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام، درجات بلند اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 AUG 2026 Page No. 3

باراوربنچ عدالتی نظام کے بنیادی ستون ہیں، چیف جسٹس بلوچستان

سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں کو عدالت میں جمع کرنے کی مہم سے اجتناب کیا جائے

سکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ غیر ضروری تنازعات سے گریز کرنا چاہئے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے عدالتِ عالیہ بلوچستان میں نئے تعینات ہونے والے ایڈیشنل ججو کے اعزاز میں پروقار ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا، جس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، عدالت عالیہ بلوچستان کے معزز ججز، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان لطیف کاکڑ، سروس ٹریبونل کے چیئرمین اکبر شاہ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلز، ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر عطا اللہ لانگو، سینئر وکلاء اور لاء افسران نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے نئے تعینات ججز اور لاء افسران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انصاف کی فراہمی میں وکلاء کا کردار ناگزیر ہے، جبکہ بار اور بینچ عدالتی نظام کے بنیادی ستون ہیں۔ دونوں اداروں کے درمیان باہمی احترام، تعاون اور اعتماد ہی موثر نظام انصاف کی ضمانت ہے۔ چیف جسٹس نے عدالتوں میں غیر ضروری رش اور غیر متعلقہ افراد کی آمد سے گریز کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ صرف متعلقہ مقدمات سے وابستہ افراد ہی عدالتوں میں آئیں۔

مانگی ڈیم واقعہ انتہائی حساس، قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے، عدالتی کمیشن

تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے، عوام اور متعلقہ ادارے تعاون کریں، اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) حکومتِ بلوچستان کی جانب سے قائم کردہ معزز جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل عدالتی تحقیقاتی کمیشن، ضلع زیارت کے مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعے کی جامع اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کر رہا ہے۔ اعلامیہ کے مطابق تحقیقاتی کمیشن واقعے کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لے رہا ہے، جن میں واقعے کے اصل حقائق، اسباب و محرکات، ذمہ داریوں کا تعین، سکیورٹی انتظامات، پولیس کی تیاری، انسداد دہشت گردی کے اقدامات اور واقعے سے متعلق دیگر اہم امور شامل ہیں۔ کمیشن کا بنیادی مقصد واقعے کے حقائق کو مکمل طور پر سامنے لانا، ذمہ داریوں کا تعین کرنا اور مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر سفارشات مرتب کرنا ہے۔ اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ معاملہ انتہائی حساس نوعیت کا ہے، لہٰذا کسی بھی قسم کی قیاس آرائی، غیر مصدقہ معلومات، افواہوں یا قبل از وقت رائے کے اظہار سے گریز کیا جائے۔ تحقیقاتی کمیشن اپنی کارروائی دستیاب ریکارڈ، دستاویزات، شواہد اور قانونی و تحقیقاتی اصولوں کے مطابق مکمل کرے گا، جبکہ حتمی نتائج اور سفارشات کمیشن کی رپورٹ میں سامنے لائی جائیں گی۔ کمیشن نے عوام، متعلقہ اداروں اور تمام افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کرتے ہوئے درست معلومات، شواہد اور متعلقہ دستاویزات کمیشن کے سامنے پیش کریں، تاکہ واقعے کے حقائق تک پہنچنے میں مدد مل سکے۔

کالج آف ٹیکنالوجی میں 22 سال سے کلاسز معطل، ہائیکورٹ نے رپورٹ طلب کرلی

تعلیمی سرگرمیوں کی اتنی طویل معطلی پر سخت تشویش، متعلقہ حکام وجوہات پیش کریں، عدالت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس اقبال احمد کاسی اور جسٹس میاں محمد رؤف عطا پر مشتمل دو رکنی بینچ نے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی سریاب روڈ کوئٹہ میں گزشتہ 22 سال سے تعلیمی سرگرمیاں اور کلاسز معطل رہنے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے جامع رپورٹ طلب کرلی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل عمران بلوچ، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل چنگیز دشتی اور مدعا علیہ نمبر 4 کے وکیل اسمٰعیل خان کاکڑ کو تفصیل سے سنا گیا۔ فریقین کے وکلاء کے دلائل اور ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد عدالت نے قرار دیا کہ ریکارڈ سے یہ امر سامنے آیا ہے کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی سریاب روڈ کوئٹہ میں گزشتہ 22 برس سے کلاسز معطل ہیں۔ عدالت عالیہ نے تعلیمی سرگرمیوں کی اتنی طویل معطلی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی تعلیمی ادارے کا مسلسل غیر فعال رہنا نہ صرف طلباء کے لیے مشکلات کا باعث ہے بلکہ ان کی تعلیم، مستقبل اور پیشہ ورانہ کیریئر کو بھی بری طرح متاثر کرتا ہے۔ عدالت نے اس امر پر بھی تشویش ظاہر کی کہ عوامی فنڈز سے قائم کیے گئے ادارے اور اس کے انفراسٹرکچر پر ہونے والے سرکاری اخراجات طویل عرصے تک ادارہ غیر فعال رہنے کی صورت میں ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ عدالت نے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو ہدایت کی کہ آئندہ سماعت پر سیکرٹری کالجز، ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت بلوچستان اور پرنسپل گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی سریاب روڈ کوئٹہ کی ذاتی حاضری یقینی بنائی جائے۔ عدالت نے متعلقہ حکام کو آئندہ سماعت پر ایک جامع رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا، جس میں گزشتہ 22 سال سے کلاسز کی معطلی کی وجوہات، تعلیمی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے محکمہ کی جانب سے کیے گئے اقدامات اور ادارے کو دوبارہ فعال بنانے کے لیے آئندہ کا لائحہ عمل واضح کیا جائے۔ عدالت نے سیکرٹری سے کالج کی موجودہ صورتحال، تدریسی و غیر تدریسی عملے کی دستیابی، طلباء داخلوں، عمارت و بنیادی ڈھانچے، آلات اور دیگر ضروری سہولیات سے متعلق بھی تفصیلی معلومات طلب کرلی ہیں۔

سورینج کوئلہ کان حادثے کی تینوں انکوائریاں مکمل نہیں ہوسکیں

15 دن میں رپورٹ پیش ہونی تھی، سی ایم آئی ٹی نے سیکورٹی کیلئے محکمہ داخلہ کو مراسلہ بھیج دیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج کی کوئلہ کان میں ہونے والے حادثے کی تحقیقات مکمل نہیں ہوسکیں، بلوچستان حکومت کی جانب سے اس واقع سے متعلق تین انکوائریاں کرائی جارہی ہیں۔ محکمہ معدنیات کے مطابق سورینج کوئلہ کان حادثے کی تحقیقات کیلئے محکمانہ انکوائری اور کورٹ آف انکوائری کرائی جارہی ہیں جنہوں نے اپنی تحقیقات مکمل کرکے پندرہ دن میں رپورٹ پیش کرنا تھی لیکن یہ دونوں تحقیقات مکمل نہیں ہوسکی ہیں اور رپورٹ پیش کرنے کے سلسلے میں مزید وقت درکار ہے، اسی طرح حکومت بلوچستان نے وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کو اس واقعہ کی تحقیقات کرکے پندرہ دن میں رپورٹ جمع کرانے کا حکم دیا تھا، لیکن سی ایم آئی ٹی نے کوئلہ کان تک جانے کیلئے سیکورٹی مہیا کرنے کیلئے محکمہ داخلہ کو مراسلہ لکھا ہے سیکورٹی ملنے کے بعد سی ایم آئی ٹی کی ٹیم واقعے سے متاثرہ کوئلہ کان کا دورہ کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری ملازمین کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی کڑی نگرانی

کوئی افسر ذاتی سوشل میڈیا پر سرکاری کام و تشہیر کیلئے استعمال نہیں کرسکتا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) حکومت نے سرکاری ملازمین کے ذاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی بھی کڑی نگرانی شروع کردی جبکہ نئے سول سرونٹس کنڈکٹ رولز 2026 پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا فیصلہ......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کیا گیا ہے، سرکاری افسران کے ذاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس بھی نئے رولز کے دائرے میں آگئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حکومت مخالف سرگرمیوں یا بیانیہ کی تشہیر میں ملوث سرکاری ملازمین ریڈار پر آگئے ہیں، گمنام یا فرضی اکاؤنٹ سے حکومت یا اداروں کو بدنام کرنے پر بھی کارروائی ہوگی، کوئی افسر ذاتی سوشل میڈیا پر سرکاری کام کو تشہیر کیلئے بھی استعمال نہیں کرسکتا، سرکاری اکاؤنٹس کو بھی ذاتی تشہیر، برانڈنگ اور نمائش کیلئے استعمال کرنے پر پابندی لگا دی گئی۔ کسی بھی افسر سے سرکاری یا نجی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی تفصیلات مانگا جاسکتا ہے، سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹ بھی پیشگی تحریری اجازت سے بنائے اور چلائے جائیں گے، سرکاری اکاؤنٹس پر صرف تصدیق شدہ سرکاری معلومات اور سرگرمیاں ہی نشر ہوں گی، عہدہ چھوڑنے والا افسر تمام سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا کنٹرول چھوڑنے کا پابند ہوگا، عہدہ چھوڑنے والا افسر لاگ ان، آرکائیو ڈیٹا اور انتظامی رسائی جانشین کو دے کر جائے گا، حکومتی پالیسی یا موقف کیخلاف رائے یا معلومات نشر کرنے پر مکمل پابندی عائد ہوگی، قواعد کے دائرے میں ٹی وی، ریڈیو، پوڈ کاسٹ، بلاگ، ویڈیوز، ویب سائٹ اور سوشل میڈیا شامل ہیں، رولز کی خلاف ورزی پر سرکاری افسران کیخلاف محکمانہ کارروائی ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

سکیورٹی اور شہری سہولیات میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر

جلوس و مجالس کے روٹس پر صفائی، بجلی اور طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے

مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت 12 ربیع الاول کے حوالے سے انتظامات کے جائزہ، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (غ ن) 12 ربیع الاول کے سلسلے میں تیاریوں، سکیورٹی انتظامات اور دیگر ضروری امور کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی کمشنر (ویسٹ) منیر احمد درانی سمیت تمام متعلقہ محکموں کے افسران، جماعت اہلسنت کے عہدیداران، علماء کانفرنس اور دیگر نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں 12 ربیع الاول کے جلوس و مجالس کے روٹس، صفائی ستھرائی، سکیورٹی، بجلی کی فراہمی اور شہر میں روشنی کے انتظامات سمیت دیگر امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں صفا کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ (MCQ)، پی ڈی ایم اے، کیسکو، سوئی گیس، پولیس، ایف سی، محکمہ صحت (DHO) اور دیگر متعلقہ اداروں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے ہدایت کی کہ مجالس اور جلوس کے تمام روٹس پر صفائی کے خصوصی انتظامات یقینی بنائے جائیں، تمام مجالس کے مقامات پر بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں جبکہ شہر اور اہم شاہراہوں پر لائٹس کی تنصیب و مرمت مکمل کی جائے۔ انہوں نے سکیورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ 12 ربیع الاول کے تمام پروگرامز کے لیے فول پروف سکیورٹی پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، جبکہ ٹریفک مینجمنٹ، ایمرجنسی رسپانس، طبی سہولیات اور دیگر انتظامات کو بھی مربوط بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ 12 ربیع الاول کے موقع پر امن و امان، صفائی، سکیورٹی اور شہری سہولیات کی فراہمی میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 AUG 2026 Page No. 4

بلوچستان میں روایتی کاریزوں کی کھدائی اور صفائی کیلئے رقم مختص

حکومت نے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں 400 تالاب اور منی ڈیم تعمیر کرنے کا منصوبہ بنالیا

کاریزوں سے متعلق اس اقدام کو طویل مدتی منصوبے میں شامل کیا گیا ہے، مجوزہ اقدامات پر 56ارب 80 کروڑ روپے لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے

اسلام آباد(این این آئی) حکومت نے بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کے وسیع تر اقدامات کے تحت خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں 48ارب روپے کے تخمینہ لاگت سے 400 پختہ تالاب اور منی ڈیم تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ دستاویز پاکستان کو دستیاب (بقیہ نمبر21 صفحہ نمبر2 پر)

سرکاری دستاویزات کے مطابق وزارت موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری نے بارش کا پانی ذخیرہ کرنے، سطحی کنوں، کاریزوں اور چیک ڈیموں سمیت پانچ مختلف اقدامات تجویز کئے ہیں جن کی مجموعی تخمینہ لاگت 56ارب 80 کروڑ روپے ہے۔ دستاویزات کے مطابق 400 پختہ تالابوں اور منی ڈیموں کی تعمیر مجوزہ اقدامات کا سب سے بڑا حصہ ہے جس کیلئے مجموعی رقم میں سے 48ارب روپے تجویز کئے گئے ہیں، اس منصوبے کو طویل مدتی اقدام کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ وزارت نے مٹی کے کٹاو کو کم کرنے کے لئے چیک ڈیموں کی تعمیر پر 6ارب روپے خرچ کرنے کی تجویز بھی دی ہے۔ اس اقدام کو درمیانی مدت کے منصوبے میں شامل کیا گیا ہے۔ سندھ میں بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کے روایتی مقامی ذخائر ٹینکوں کے لئے ایک ارب 20 کروڑ روپے تجویز کئے گئے ہیں۔ اسے قلیل مدتی اقدام قرار دیا گیا ہے۔ مجوزہ منصوبوں میں کھلے سطحی کنوں کی کھدائی کے لئے بھی ایک ارب روپے رکھے گئے ہیں اور اسے بھی قلیل مدتی اقدام کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ بلوچستان میں روایتی کاریزوں کی کھدائی، پختگی اور صفائی کے لئے 60 کروڑ روپے تجویز کئے گئے ہیں۔ کاریزوں سے متعلق اس اقدام کو طویل مدتی منصوبے میں شامل کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر ان پانچ مجوزہ اقدامات پر 56ارب 80 کروڑ روپے لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے جس میں صرف 400 پختہ تالابوں اور منی ڈیموں کی تعمیر کا حصہ مجموعی مجوزہ اخراجات کا تقریباً 85فیصد بنتا ہے۔ دستاویزات کے مطابق یہ اقدامات بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے اور آبی وسائل کے تحفظ کے مختلف طریقوں پر مشتمل ہیں جن میں مقامی طرز کے بارشی ذخائر، روایتی کاریزوں، پختہ تالابوں، منی ڈیموں، سطحی کنوں اور چیک ڈیموں کا استعمال شامل ہے۔ مجوزہ مدت عمل کے تحت ٹانکوں اور کھلے سطحی کنوں کو قلیل مدتی، چیک ڈیموں کو درمیانی مدتی جبکہ 400 پختہ تالابوں اور منی ڈیموں کی تعمیر اور کاریزوں کے کام کو طویل مدتی اقدامات میں شامل کیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3/ Dated: 21 AUG 2026 Page No. 5

خیبر پشتونخوا اور بلوچستان میں یوریا کھاد پر عائد پابندی ہٹائی جائے، پشتونخوا میپ

پانی کی قلت، لوڈ شیڈنگ، امن و امان کی خراب صورتحال اور کھادوں کی عدم دستیابی کے باعث زمینداروں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے

مسلح جتھوں کی کارروائیاں قابل مذمت، ایسے اور ہر طرح کی دہشت گردی کی تیز ختم، موثر قانونی کارروائی کی جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ خیبر پشتونخوا اور بلوچستان میں کھاد بالخصوص یوریا کھاد پر عائد پابندی کے باعث کسان شدید متاثر ہو رہے ہیں، وفاقی حکومت یہ پابندی ہٹا کر کسانوں، زمینداروں اور باغبانوں کو ریلیف فراہم کرے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان اور خیبر پشتونخوا میں یوریا کھاد کی عدم دستیابی کے باعث نہ صرف کھاد کی مصنوعی قلت بلکہ ذخیرہ اندوزی کے باعث قیمتوں میں بے انتہا اضافے سے کسان انتہائی پریشان ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امن و امان نہ ہونے، شاہراہوں کی بندش، بھتہ خوری، چوری ڈکیتی، ٹرکوں کو لوٹنے، جلانے کے واقعات نے عوام کو مالی و جانی نقصانات سے دوچار کر رکھا ہے۔ خیبر پشتونخوا میں تمباکو و دیگر فصلات بالخصوص پشتون بلوچ مشترکہ دو قومی صوبے میں میوہ جات، سبزیاں دیگر صوبے تو در کنار صوبے کے اندر ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک بروقت نہیں پہنچ پا رہی ہیں جس کی وجہ سے ان فصلوں پر آنے والے اخراجات کی رقم بھی وصول نہیں ہو رہی نہ ہی ٹرانسپورٹ کے کرایہ جات پورے ہو رہے ہیں معاشی مشکلات کے باعث غریب کسان فاقوں پر مجبور ہو چکے ہیں۔ اسی طرح پانی کی قلت، بجلی کی لوڈ شیڈنگ، امن و امان کی خراب صورتحال، کھادوں کی عدم دستیابی کے باعث زمینداروں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے، دوسری جانب بارڈر ٹریڈ پر قدغن سے عوام کا معاشی قتل عام جاری ہے۔

بلوچستان میں بارڈر، شاہراہیں، انٹرنیٹ بند، رشوت کا بازار گرم ہے، ہدایت الرحمن

جماعت اسلامی منشیات، بدامنی، بدعنوانی سمیت ہر ظلم و جبر کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارڈر، شاہراہیں، انٹرنیٹ بند ہیں، منشیات و دیگر غیر قانونی کاروبار جاری، رشوت کا بازار گرم ہے۔ جماعت اسلامی منشیات، بدامنی، بدعنوانی سمیت ہر ظلم و جبر کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی جماعت اسلامی کی کوئی بھی تحریک پر احتجاج سے حکمران عوام کے بنیادی قومی مسائل حل کرنے پر مجبور ہوں گے۔ یہ بات انہوں نے گوادر میں مختلف وفود اور ایس ایس پی گوادر سے ملاقات میں بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ایس ایس پی سے ملاقات میں امن و امان اور منشیات کے خلاف کارروائی پر تبادلہ خیال کیا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ علاقے میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون کے مطابق ضروری اقدامات کیے جائیں۔

بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، اے این پی

دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی ریاست کی آئینی و بنیادی ذمہ داری ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں ضلع زیارت کی تحصیل سنجاوی میں ڈیم اور پولیس اسٹیشنوں کو بم دھماکوں سے نشانہ بنانے، سنجاوی میں صحافیوں سے پولیس اہلکاروں کو واپس بلانے اور انہیں یرغمال رکھنے، ضلع ہرنائی میں مغوی نوجوان کی مسخ شدہ لاش برآمد ہونے اور ضلع پشین کی تحصیل سرانان میں پولیس اسٹیشن کو دھماکے سے اڑانے کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے مسلسل پیش آنے والے یہ واقعات اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ ریاست اور حکومت محض بیانات اور رسمی اقدامات تک محدود ہو کر رہ گئی بیان میں کہا گیا کہ دہشت گردی خواہ کسی بھی نام، تنظیم گروہ یا فرد کی جانب سے ہی کیوں نہ ہو کسی صورت جائز نہیں قرار دیا جا سکتا دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی ریاست کی آئینی و بنیادی ذمہ داری ہے جبکہ عوام کو غیر محفوظ چھوڑ دینا اور دہشت گرد عناصر کو کھلی چھوٹ دینا کسی طور قابل قبول نہیں سنجاوی، زیارت، ہرنائی اور پشین میں رونما ہونے والے واقعات نے عوام کے اندر شدید خوف و اضطراب پیدا کیا ہے جس کا فوری ازالہ ناگزیر ہے صوبائی بیان میں کہا گیا کہ مسلسل بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جس انداز سے بدامنی کو ہوا دی جا رہی ہے اور پورا صوبہ مسلح جتھوں کے نرغے میں ہے اس کے نتیجے میں مقامی آبادی کو اپنے آبائی علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور کرنے کی صورتحال پیدا کی جا رہی ہے تاکہ سوات کی طرز پر لوگوں کو بے دخل کرنے پر مجبور کیا جا سکے اگر بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بھی اسی نوعیت کی صورتحال پیدا کی جا رہی ہے تو یہ نہ صرف انتہائی خطرناک بلکہ صوبے کے عوام کے لیے ناقابل قبول عمل ہے عوام کو ان کے آبائی علاقوں سے بے دخل کرنا قبضہ گیری کا منصوبہ ہے بیان میں کہا گیا کہ قومی شاہراہیں، بازار، تجارتی مراکز، سرکاری تنصیبات اور سویلین آبادی دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑی جا سکتیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں حالات مخدوش، سرکاری تنصیبات جلائی جا رہی ہیں، مولانا عبدالواسع

حکومت ناکام ہو چکی، عوام کو عملاً دہشتگردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا، صوبائی امیر جمعیت

حکومتی نمائندے عوام کے تحفظ کی بجائے اپنی ذاتی حفاظت کے لئے وسائل استعمال کرنے میں مصروف ہیں

طاقت کا استعمال کبھی بھی پیچیدہ سیاسی و قومی مسائل کے پائیدار حل کا موزوں آپشن نہیں، سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت بدترین بدامنی، بے یقینی اور حکومتی ناکامی کے سنگین بحران سے دوچار ہے، روزانہ بے گناہ شہریوں کی لاشیں مل رہی ہیں، تھانے اور سرکاری تنصیبات جلائے جا رہے ہیں، جبکہ حکومت امن و امان قائم کرنے اور عوام کی جان و مال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ عوام کو ع......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

ملا دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، جبکہ حکومتی نمائندے عوام کے تحفظ کے بجائے اپنی ذاتی حفاظت کے لئے ریاستی وسائل استعمال کرنے میں مصروف ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا حل محض طاقت، طاقت کے استعمال یا انتظامی جبر میں نہیں، طاقت کبھی بھی پیچیدہ سیاسی و قومی مسائل کے پائیدار حل کا موزوں آپشن نہیں رہی۔ اس مسئلے کے مستقل حل کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز، سیاسی قوتوں، قبائلی عمائدین، عوامی نمائندوں اور متعلقہ ریاستی اداروں کو ایک میز پر بٹھا کر بامعنی، سنجیدہ اور نتیجہ خیز سیاسی مذاکرات کے ذریعے قابل قبول حل کی طرف بڑھنا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 AUG 2026

Page No. 6

بلوچستان میں سرکاری اسلحہ چرا کر کالعدم تنظیموں کو بیچنے کا انکشاف

پولیس افسر سمیت 3 افراد گرفتار

معاملہ رواں سال مئی میں اس وقت کھلا جب بلیلی میں ایکسائز نے معمول کی چیکنگ کے دوران ایک گاڑی سے اسلحہ برآمد کر کے کیس سی ٹی ڈی کے سپرد کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں سرکاری اسلحے کی چوری اور کالعدم تنظیموں کو فروخت کا انکشاف سابق لیویز اور موجودہ پولیس افسر سمیت تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان میں سرکاری اسلحے کی چوری اور کالعدم تنظیموں کو فروخت کرنے کا معاملہ رواں سال مئی میں اس وقت کھلا جب کوئٹہ کے علاقے بلیلی میں محکمہ ایکسائز نے معمول کی چیکنگ کے دوران ایک گاڑی سے اسلحہ برآمد کیا اور بعد میں یہ کیس مزید تفتیش کے لیے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے حوالے کیا گیا۔ سی ٹی ڈی نے بعد میں کوئٹہ کے علاقے کلی نوحصار میں ایک گھر سے مزید اسلحہ برآمد کر کے دو ملزموں کو گرفتار کیا۔ ایک ملزم روشن خان کی ڈیوٹی لیویز کے اسلحہ خانے میں تھی، بعد میں لیویز اسلحہ خانے کے انچارج عبدالکلیم کو بھی گرفتار کر کے تفتیش میں شامل کیا گیا۔ 18 مئی 2026 کو سب انسپکٹر شائستہ خان کی مدعیت میں درج ہونے والے مقدمہ نمبر 71/ 2026 میں ملزمان کے خلاف دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی مختلف دفعات، بلوچستان آرمز ایکٹ اور انسداد دہشتگردی ایکٹ کی دفعات لگائی گئی ہیں۔ ایف آئی آر کے متن مطابق سی ٹی ڈی کو مخبر خاص نے فون پر اطلاع دی کہ روشن خان جو کہ لیویز ملازم ہے اور اپنے دیگر ساتھیوں محمد شفیق، حنیف بزنجو کے ساتھ مل کر کالعدم تنظیموں کو دہشت گردی کے لیے گولہ بارود اور اسلحہ فراہم کرتا ہے۔ ایف آئی آر میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ روشن وغیرہ اس وقت بھی بھاری مقدار میں گولہ بارود و اسلحہ ایمونیشن کے ساتھ اپنے گھر واقع کلی نوحصار میں موجود ہیں اور اسے کہیں اور منتقل کرنے کا پروگرام ہے، اس اطلاع کے بعد سی ٹی ڈی کی ٹیم نے روشن خان کے مکان پر چھاپہ مارا۔ ایف آئی آر کے مطابق چھاپے کے دوران روشن خان اور اس کے ساتھی محمد شفیق کو گرفتار کر کے قبضے سے دو عدد نائن ایم ایم پستول برآمد کیے گئے۔ ایک گھر سے دیوار پھلانگ کر فرار ہو گیا گھر کی مزید تلاشی پر آٹھ بوریوں اور ایک لکڑی کے بکس سے بھاری اسلحہ برآمد ہوا۔

برنائی: ڈومیارہ سے اغوا ہونیوالے نوجوان کی لاش برآمد

برنائی (نامہ نگار) ضلع برنائی اور زیارت کے درمیان سیاحتی مقام ڈومیارہ سے 14 اگست کو اغوا کیے گئے نوجوان کی شاہرگ کے علاقے پیڑی سے لاش برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ڈومیارہ سے اغوا ہونے والے زکاء اللہ ولد محمد زمان خدرانی کو نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کے بعد قتل کر دیا تھا۔ مقتول کا تعلق برنائی سے ہے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال برنائی منتقل کر دیا۔ کارروائی مکمل ہونے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

پنجگور میں ٹارگٹڈ آپریشن، 5 دہشتگرد ہلاک متعدد زخمی

جدید اسلحہ گولہ بارود، کالعدم تنظیم کا جھنڈا برآمد

مارے جانے والے دہشت گرد لوٹ مار، اغواء، ٹارگٹ کلنگ، خودکش حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پنجگور میں سیکورٹی فورسز کی ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران 5 دہشتگردوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر کے بھاری مقدار میں جدید اسلحہ، گولہ بارود اور 3 گاڑیاں، 2 موٹر سائیکلیں، آئی ای ڈی ڈیوائس، کالعدم تنظیم کا جھنڈا برآمد کر لیا۔ مارے جانے والے دہشت گرد لوٹ مار، اغواء، ٹارگٹ کلنگ، خودکش حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث تھے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے پنجگور کلی سوران میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا جس دوران فتنہ الہندوستان کے 5 دہشتگرد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ دہشتگرد موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر دہشتگردی کی کارروائی کرنے جا رہے تھے جس دوران جدید ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں سے دہشتگردوں کو نشانہ بنایا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں جدید اسلحہ و گولہ بارود برآمد کر لیا، دہشتگردوں سے 3 گاڑیاں، 2 موٹر سائیکل، آئی ای ڈی ڈیوائس، کالعدم تنظیم کا جھنڈا برآمد کیا گیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشتگرد لوٹ مار، اغواء، ٹارگٹ کلنگ، خودکش حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث تھے۔

مستونگ: سردار شاہ زمان خان علیزئی کو ان کے بیٹے سمیت اغوا کر لیا گیا

مسلح افراد نے سورگز کے مقام پر ناکہ لگا رکھا تھا، سردار شاہ زمان بیٹے کے ہمراہ جب وہاں پہنچے تو اغوا کر لیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ میں سورگز کے مقام پر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسلح افراد کی مبینہ ناکہ بندی علیزئی قبائل کے سربراہ سردار شاہ زمان خان علیزئی کو ان کے بیٹے سمیت اغوا کر لیا پولیس کے مطابق کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر سورگز کے مقام پر گزشتہ روز مسلح افراد نے ناکہ بندی کی ہوئی تھی، علیزئی قبائل کے سربراہ سردار شاہ زمان خان علیزئی اپنے بیٹے کے ہمراہ گاڑی میں مستونگ جاتے ہوئے جب اس مقام پر پہنچے تو مسلح افراد نے دونوں کو گاڑی سمیت اغوا کر لیا اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔

دالبندین کے علاقے چارسر میں فٹبال گراؤنڈ کی عمارت اڑا دی گئی

این 40 قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے دو خالی مزدا ٹرکوں پر فائرنگ کے بعد آگ لگا دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دالبندین کے علاقے چارسر میں فٹبال گراؤنڈ کی عمارت دھماکے سے تباہ کیا جبکہ جوکی میں این 40 قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے دو خالی مزدا ٹرکوں پر فائرنگ کے بعد آگ لگا دی پولیس کے مطابق دالبندین کے علاقے چارسر میں نامعلوم افراد نے فٹبال گراؤنڈ کی عمارت کو بارودی مواد نصب کر کے دھماکے سے تباہ کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے چارسر کے فٹبال گراؤنڈ کی عمارت میں بارودی مواد نصب کیا، جس کے دھماکے سے عمارت کو نقصان پہنچا اور وہ تباہ ہو گئی۔ جبکہ پولیس کے مطابق ناگزی لانڈھی کے قریب دو ٹرک دالبندین سے تفتان کی جانب جا رہے تھے۔ کہ ان پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرنے کے بعد دونوں ٹرکوں کو آگ لگا دی۔

سرانان کا پولیس تھانہ دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا

مسلح افراد دو گاڑیاں، اسلحہ اور دو اہلکاروں کو ساتھ لے گئے

دونوں اہلکاروں کو بعد ازاں چھوڑ دیا گیا، علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرانان میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانے کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جاتے ہوئے دو گاڑیاں، اسلحہ اور دو اہلکاروں کو اپنے ہمراہ لے گئے جنہیں بعد ازاں چھوڑ دیا گیا۔ پولیس کے مطابق پشین کے علاقے سرانان میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانے کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا اور جاتے ہوئے پولیس کی 2 گاڑیاں، اسلحہ اور 2 اہلکاروں کو اپنے ہمراہ لے گئے مسلح افراد نے بعد ازاں دونوں پولیس اہلکاروں کو چھوڑ دیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ کا دھماکہ، ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ دھماکہ ایک شخص ہلاک ہو گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی سوئی پولیس تھانے کی حدود لنجو صفاری شاخ نمبر اٹھ کے مقام پر زیر زمین موٹر سائیکل سوار چڑھنے سے ایک زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں رشید بگٹی موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ موٹر سائیکل تباہ ہو گئی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ کر علاقے کا گھیرے میں لے کر لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی جبکہ سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

MASHRIQ QUETTA

پشین، اے این ایف کی کارروائی، ٹرک سے 72 کلو چرس برآمد

کارروائی کے دوران 1 شخص گرفتار، مزید تفتیش کیلئے متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا

منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کیخلاف سخت کارروائی کریں گے، حکام

پشین (آئی این پی) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے خانوزئی، ضلع پشین کے قریب ایک ٹرک سے 72 کلوگرام چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اے این ایف حکام کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی جس کے دوران خانوزئی کے قریب مشکوک ٹرک کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران ٹرک سے مجموعی طور پر 72 کلوگرام چرس برآمد ہوئی، جسے قبضے میں لے لیا گیا۔

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی کے دوران ٹرک میں موجود ایک شخص کو حراست میں لے کر مزید تفتیش کیلئے متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا ابتدائی طور پر ملزم سے منشیات کی ترسیل اور اس کے ممکنہ نیٹ ورک کے حوالے سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اے این ایف حکام کا کہنا ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی ترسیل کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 AUG 2026 Page No.

تنخواہیں و پنشن جلد ادا نہ کی گئیں تو احتجاج کو وسعت دینگے، بلوچستان لیبر فیڈریشن

میونسپل کمیٹی ملازمین کی پنشن اور گریجویٹی کی عدم ادائیگی کے خلاف مزدوروں و ملازمین کا احتجاج، مکمل تالہ بندی

سروس ملازمین کو بھی ہر ماہ کی تنخواہیں 20 تاریخ کے بعد ادا کی جاتی ہیں، جو باعث تشویش ہے، ضلعی رہنما

لورالائی (آن لائن) بلوچستان لیبر فیڈریشن لورالائی زون کے قائدوں محمد یار کدیزئی، امان اللہ اچکزئی، نواب خان حمزہ زئی اور ہاران موسیٰ خیل نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورے بلوچستان کی طرح لورالائی میونسپل کمیٹی میں بھی ملازمین کی جانب سے مکمل تالہ بندی اور ہڑتال جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کے متعدد ملازمین ریٹائرمنٹ کے پانچ سال گزرنے کے باوجود پنشن اور گریجویٹی جیسے جائز حقوق سے محروم ہیں، جبکہ حاضر سروس ملازمین کو بھی ہر ماہ کی تنخواہیں 20 تاریخ کے بعد ادا کی جاتی ہیں، جو باعث تشویش ہے۔ مقررین نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کا بنیادی کردار شہر کو صاف ستھرا رکھنا اور شہریوں کو بلدیاتی سہولیات فراہم کرنا ہے، تاہم ملازمین کے معاشی مسائل کے حل نہ ہونے کے باعث بلدیاتی امور بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے صوبائی حکومت اور محکمہ بلدیات سے مطالبہ کیا کہ لورالائی سمیت پورے بلوچستان کی میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کرتے ہوئے پنشن، گریجویٹی اور تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنماؤں نے خبردار کیا کہ اگر مطالبات پر فوری کارروائی نہ کی گئی تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا اور ملازمین اپنے حقوق کے حصول کے لیے مزید سخت اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوں گے۔

خضدار میں یوریا کھاد کی فراہمی پر عائد پابندی فوری طور پر ختم کی جائے، زمیندار

زراعت سے وابستہ زمیندار پہلے ہی مختلف مشکلات اور بڑھتے ہوئے اخراجات کا سامنا کر رہے ہیں، ایکشن کمیٹی

فصلوں کی پیداوار متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ ضلع خضدار کے زمینداروں کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے

خضدار (پریس ریلیز) جھالاوان زمیندار ایکشن کمیٹی ضلع خضدار کی جانب سے ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، کمشنر اور تمام اعلیٰ حکومتی حکام سے پرزور اپیل ہے کہ زمینداروں کے لیے یوریا کھاد کی فراہمی پر عائد پابندی کو فوری طور پر ختم کی جائے زراعت سے وابستہ زمیندار پہلے ہی مختلف مشکلات اور بڑھتے ہوئے اخراجات کا سامنا کر رہے ہیں فصلوں کی بہتر پیداوار کے لیے یوریا کھاد انتہائی ضروری ہے اگر بروقت یوریا دستیاب نہ ہوئی تو فصلوں کی پیداوار متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ ضلع خضدار کے زمینداروں کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے ہم متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ زمینداروں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے یوریا کھاد کی فراہمی میں حائل تمام رکاوٹیں دور کی جائیں اور پابندی کو فوری ختم کی جائے اور زمینداروں کو مقررہ کوٹے کے مطابق بروقت اور مناسب نرخوں پر یوریا فراہم کی جا جھالاوان زمیندار ایکشن کمیٹی ضلع خضدار حکام سے امید رکھتی ہے کہ وہ زمینداروں کے جائز مطالبے پر فوری توجہ دیتے ہوئے عملی اقدامات کریں گے تاکہ علاقے کی زراعت اور زمینداروں کا معاشی نقصان ہونے سے بچایا جا سکے۔

Century Express Qu...

ینگ گورنمنٹ ٹیچرز ایکشن کمیٹی کی تعلیمی حکام سے نوٹس لینے کی اپیل

پرائمری اساتذہ کو مڈل اور ہائی سیکشن کے پیریڈز دیے جاتے ہیں، صبور شاہ

کوئٹہ (پ ر) ینگ گورنمنٹ ٹیچرز ایکشن کمیٹی بلوچستان کے رہنماؤں صبور شاہ اور آصف خان نے اپنے بیان میں الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ کے گورنمنٹ ہائی اسکولوں میں ہیڈ ماسٹرز اور انتظامیہ منظور نظر اور ٹیچرز کو کم اور محنتی شریف اساتذہ کرام کو زیادہ پیریڈز دے کر ناانصافی کر رہے ہیں، خاص کر ہائی اسکول کے سربراہ پرائمری اساتذہ کو مڈل اور ہائی سیکشن کے پیریڈز دیے جاتے ہیں۔ پرائمری سیکشن کے ٹیچر کو پورا دن ایک ہی کلاس میں بٹھا کر ذہنی مریض بنا رہے ہیں جو اسکول کے تعلیمی درس و تدریس پر اثرات مرتب کرتے ہیں اور تعلیمی پسماندگی کا سبب بن رہے ہیں۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیمی حکام اور سیکرٹری تعلیم سے اپیل کی ہے کہ گورنمنٹ ہائی اسکولز میں اکیڈمک مسائل کا نوٹس لیں اور اس ناانصافی کیخلاف کارروائی کی جائے تاکہ اسکولوں میں درس و تدریس کا عمل بخوبی سرانجام دیے جائیں۔

مسلم باغ کے کرومائٹ کرش پلانٹس باہر منتقل کرنے کا مطالبہ

رہائشی آبادی میں گرد و غبار، آلودگی سے مشکلات کا سامنا ہے، عوامی حلقے

قلعہ سیف اللہ (نمائندہ ایکسپریس) مسلم باغ کے کرومائٹ کرش پلانٹس فوری طور پر آبادی سے باہر منتقل کیے جائیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلم باغ اور گرد و نواح کے رہائشی طویل عرصے سے کرومائٹ کرش پلانٹس کے گرد اڑنے والی گرد و غبار، فضائی اور ماحولیاتی آلودگی سے شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ قریبی دیہات کے لوگ، زرعی زمینیں اور مویشی اس صورتحال سے متاثر ہو رہے ہیں جبکہ مقامی آبادی میں سانس اور پھیپھڑوں سے متعلق بیماریوں کے خدشات بھی بڑھ رہے ہیں۔ یہ صرف ماحول کا مسئلہ نہیں بلکہ انسانی صحت، زراعت، مویشیوں اور آنے والی نسلوں کا مسئلہ ہے۔ ہم اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ مجید سلیم، سیکرٹری کلائمیٹ چینج و انوائرمنٹ علی اکبر بلوچ، MPA مولوی نور اللہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مسلم باغ کی آبادی اور زرعی علاقوں کے قریب قائم کرومائٹ کرش پلانٹس کا فوری ماحولیاتی معائنہ کرایا جائے، آلودگی کے اثرات کی سائنسی بنیادوں پر جانچ کی جائے اور ایسے پلانٹس کو آبادی سے مناسب فاصلے پر منتقل کرنے کے لیے فوری عملی اقدامات کیے جائیں۔

CamScanner

صدر مملکت سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ملاقات

صدر مملکت آصف علی زرداری کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایوان صدر میں ہونے والی ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب بلوچستان ایک جانب دہشت گردی، بدامنی اور سکیورٹی کے سنگین چیلنجوں سے نبرد آزما ہے تو دوسری جانب صوبے میں تعلیم، صحت، مواصلات، روزگار، پانی، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے حوالے سے بڑے منصوبے زیر عمل ہیں۔ صدر مملکت نے اس موقع پر دوٹوک عزم ظاہر کیا کہ حکومت کے مطابق غیر ملکی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی جانب سے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ روکنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی اور صوبے سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق صدر زرداری نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر رابطے کو امن، ترقی اور عوامی فلاح کے لیے ضروری قرار دیتے ہوئے بلوچستان کو اس کے وسیع رقبے اور مخصوص حالات کے باعث خصوصی توجہ اور مناسب وسائل دینے پر بھی زور دیا۔ یہ بیان محض ایک معمول کی سرکاری ملاقات کا اعلامیہ نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ بلوچستان کے حالات کا تقاضا ہے کہ امن، ترقی، گورننس اور عوامی اعتماد کو ایک دوسرے سے الگ موضوعات سمجھنے کے بجائے ایک ہی جامع قومی حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے۔ دہشت گردی کا مقابلہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بنیادی ذمہ داری ضرور ہے، لیکن بلوچستان کا دیرپا امن صرف بندوق کے زور پر نہیں بلکہ مؤثر حکومت، انصاف، سیاسی شمولیت، روزگار، معیاری تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور عام آدمی کو ترقی کے ثمرات پہنچانے سے قائم ہوگا۔ دہشت گردی کا بنیادی مقصد خوف پیدا کرنا، ریاستی عملداری کو چیلنج کرنا، شہری زندگی میں خلل ڈالنا اور معاشی و ترقیاتی سرگرمیوں کو متاثر کرنا ہوتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع اور کم آبادی والے صوبے میں اس کے اثرات کہیں زیادہ سنگین ہو سکتے ہیں۔ کسی شاہراہ، ریلوے لائن، سرکاری عمارت، تعلیمی

ادارے، توانائی منصوبے یا ترقیاتی کام کو نشانہ بنانے کا نقصان صرف اس مخصوص منصوبے تک محدود نہیں رہتا بلکہ سرمایہ کاری، روزگار، کاروبار، سیاحت اور عوامی اعتماد پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ پاکستانی ریاست متعدد حالیہ واقعات میں بلوچستان کی دہشت گردی کو بیرونی سرپرستی سے جوڑتی رہی ہے۔ جون اور جولائی 2026 میں بھی وفاقی قیادت نے ایسے نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا تھا۔ تاہم پائیدار پالیسی کے لیے یہ ضروری ہے کہ کسی بھی غیر ملکی مداخلت یا سرپرستی سے متعلق شواہد سفارتی اور قانونی سطح پر مؤثر انداز میں دنیا کے سامنے پیش کیے جائیں تاکہ پاکستان کا مؤقف محض سیاسی بیان نہ رہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر قابلِ تصدیق مقدمے کی صورت اختیار کرے۔ صدر زرداری کا یہ کہنا اہم ہے کہ بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوششیں ناکام بنائی جائیں گی، لیکن اس عزم کی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ ہوگا کہ دہشت گردی کے باوجود اسکول کھلے رہیں، ہسپتال کام کرتے رہیں، سڑکیں بنتی رہیں، کاروبار جاری رہیں اور نوجوانوں کو روزگار اور تعلیم کے مواقع میسر آتے رہیں۔ دہشت گردی اس وقت حقیقی معنوں میں ناکام ہوتی ہے جب وہ معاشرے کی معمول کی زندگی اور ترقی کے سفر کو روک نہ سکے۔ بلوچستان کے مسائل کی نوعیت ایسی ہے کہ صوبائی حکومت تنہا ان کا حل نہیں نکال سکتی۔ وسیع جغرافیہ، طویل سرحدیں، محدود آبادی کا دور دراز علاقوں میں پھیلاؤ، کمزور مواصلاتی ڈھانچہ اور ترقیاتی اخراجات کی غیر معمولی لاگت وفاق اور صوبے کے درمیان مستقل تعاون کا تقاضا کرتی ہے۔ صدر زرداری نے بھی اسی حقیقت کی طرف توجہ دلائی کہ امن، ترقی اور عوامی بہبود کے لیے وفاق اور بلوچستان حکومت کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے۔ یہی بات گزشتہ ماہ وفاقی سطح پر بھی دہرائی گئی جب بلوچستان کی ترقی کے لیے مشترکہ حکمت عملی، امن و استحکام اور بہتر گورننس پر زور دیا گیا۔ وفاقی تعاون کا مطلب صرف ہنگامی حالات میں اضافی سکیورٹی فورس بھیجنا نہیں ہونا چاہیے۔ پانی، توانائی، شاہراہوں، ریل، مواصلات، بندرگاہوں، تعلیم، صحت اور روزگار کے منصوبوں میں مستقل مالی اور تکنیکی تعاون زیادہ اہم ہے۔ ایسے منصوبے جن کی تکمیل کئی برسوں پر محیط ہوتی ہے، انہیں سیاسی حکومتوں کی تبدیلی یا بجٹ کی مشکلات سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ وفاقی منصوبہ بندی کے 2026-27 کے ترقیاتی پروگرام میں بھی بلوچستان اور گوادر جیسے نسبتاً کم ترقی یافتہ علاقوں کو ترجیح دینے کی بات کی گئی ہے۔ اس ترجیح کو اب کاغذی منصوبوں کے بجائے زمینی نتائج میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔

CS CamScanner

Modernizing textbooks

The recent declaration by Provincial Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani regarding the modernization and continuous revision of Balochistan's textbooks marks a watershed moment for the region's academic landscape. For decades, outdated curricula and rote-learning methodologies have constrained the intellectual growth of students in the province. Education is the ultimate equalizer and the primary catalyst for socioeconomic development; thus, ensuring that learning materials reflect contemporary global standards is no longer optional, it is an urgent necessity.

The minister's emphasis on grounding textbook development in scientific research and engaging local educationists, subject experts, and qualified teachers is highly commendable. Curricula must be crafted by those who understand ground realities and classroom dynamics. Furthermore, acknowledging that textbooks are inherently works-in-progress demonstrates a refreshing shift toward administrative humility and accountability.

A truly robust educational framework cannot thrive in an echo chamber. Opening the doors for constructive feedback from teachers, students, parents, and civil society transforms textbook revision from a bureaucratic exercise into a participatory community movement. Parents and educators are frontline witnesses to what resonates with learners and where learning gaps persist. Integrating these grassroots insights ensures that the curriculum remains culturally contextualized while simultaneously meeting modern scientific and technological benchmarks.

However, crafting exceptional textbooks is only half the battle. The true test of this initiative will lie in its execution and reach. Policymakers must ensure that these newly researched and revised textbooks are printed, distributed, and made accessible to every classroom, especially in marginalized and remote districts where educational disparities are most acute.

Ultimately, Balochistan stands at a critical juncture. The provincial government's proactive stance on educational reform proves that political will is aligning with academic necessity. To secure a prosperous future, this momentum must be sustained through transparent evaluation, adequate budgetary allocation, and an unwavering commitment to quality. When textbooks evolve to foster innovation, analytical reasoning, and global awareness, they cease to be mere paper boundaries and instead become launchpads for the next generation of leaders, scientists, and changemakers.

CS CamScanner